reunite

INTERNATIONAL

helping families on child abduction

بچے کے اغوا سے متعلق تدارکی رہنما برائے انگلینڈ اور ویلز

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

بچے کے اغوا سے متعلق تدارکی رہنما برائے
انگلینڈ اور ویلز

اس تدارکی رہنما کا فوکس انگلینڈ اور ویلز سے بین الاقوامی ولدیت والے بچے کے اغوا پر ہے۔ اگر آپ کا بچہ اسکاٹ لینڈ، شمالی آئرلینڈ، یا دیگر ملک میں رہتا ہے تو، وہ ایک مختلف قانونی عملداری میں رہ رہا ہے اور اس طرح مختلف قوانین اور طریق کار لاگو ہو سکتے ہیں۔ نتیجتاً، اس عملداری میں جو تدارکی اقدامات لاگو ہو سکتے ہیں اور آپ کو جو کچھ جاننا ہوگا اس بارے میں آپ کو مشورہ لینا چاہیے۔

ری یونائٹ کے پاس دیگر عملداریوں کے لیے کئی ایک تدارکی رہنما ہیں جو http://www.reunite.org/pages/prevention.asp پر آن لائن دستیاب ہیں۔ آپ **ری یونائٹ** کی مشاورتی لائن سے براہ راست بھی بات کر سکتے ہیں جو رواں مشورہ، معلومات اور تعاون فراہم کر سکتی ہے۔

ری یونائٹ بین الاقوامی ولدیت والے بچے کے اغوا میں تخصیص رکھنے والی یوکے کی سرکردہ مشاورتی لائن کی خدمت پیش کرتی ہے۔ مشاورتی لائن پیر تا جمعہ، 9.30 بجے صبح تا 5.00 بجے شام کھلی رہتی ہے اور اس کے پاس اضافی اوقات میں ہنگامی خدمت بھی ہے۔ مشاورتی لائن کا ٹیلیفون نمبر **0116 2556 234** ہے۔ اگر آپ کو دفتری اوقات سے الگ کوئی ہنگامی صورتحال درپیش ہو تو براہ کرم مشاوری لائن کو کال کریں اور آپ کو 24 گھنٹے چلنے والی ہماری ہنگامی خدمت کے پاس لے جایا جائے گا۔

اس پورے رہنما میں حوالہ 'آپ کا بچہ' کے نام سے ہے۔ یہ خالص طور پر آسانی کے لیے ہے، لہذا اگر آپ کا ایک سے زائد بچہ ایسا ہو جو اغوا کے خطرے میں ہو تو براہ کرم ہر بچے کے لیے کوئی لازمی تدارکی اقدام اختیار کرنے کو یقینی بنائیں۔

بچے کا اغوا کیا ہے؟

مختصراً، ولدیت والے بچے کا اغوا تب ہوتا ہے جب والدین میں سے ایک (دوسرے کی مدد سے یا مدد کے بغیر) بچے کو عادتاً رہائش والے اپنے ملک سے باہر دوسرے ملک لے کر چلے گئے ہوں، جبکہ دوسرے والدین اس بات پر متفق نہ ہوں کہ بچہ بیرون ملک سفر کر سکتا ہے۔

ولدیت کی ذمہ داری کے حامل ہر کسی کی منظوری کے بغیر بچے کو یوکے سے باہر لے جانا ایک فوجداری جرم ہے، الّا یہ کہ عدالت نے اجازت دی ہو۔ تاہم، اگر کوئی ایسا آرڈر جاری ہوا ہے کہ بچے کو اس فرد کے ساتھ رہنا ہے تو، وہ فرد ایک بار میں ایک ماہ تک کے لیے اس بچے کو یوکے سے باہر لے جانے پر قادر ہو سکتا ہے نیز اسے کسی اور سے اجازت نہیں لینی ہوگی۔

کسی طے شدہ تعطیل یا دورے کے بعد بچے کو دوسرے ملک میں رکھنا بھی ولدیت والے بچے کے اغوا کی ایک قسم ہے جو غلط طریقے سے روک کر رکھنے کے بطور معروف ہے۔ غلط طریقے سے روک کر رکھنا فی الحال یوکے میں فوجداری جرم نہیں ہے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

یہ دستاویز استعمال کرنے کا طریقہ

یہ تدارکی رہنما ایسی لازمی معلومات اکٹھا کرنے میں آپ کی اعانت کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے جس کی ضرورت آپ کو تب ہوگی جب آپ کو اپنے بچے کے اغوا ہو جانے کا خوف ہو، اور یہ امکانی اغوا کامیاب ہونے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے جو اقدامات آپ لاگو کر سکتے ہیں انہیں بتاتا ہے۔

رہنما کو حوالے کی آسانی کے لیے سیکشنز میں تقسیم کیا گیا ہے لیکن ہم آپ کو اس رہنما میں موجود تمام تر مشورہ پڑھنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کیونکہ صورتحال تیزی سے تبدیل ہو سکتی ہے۔ اگر اسے پڑھنے کے بعد آپ کو اس بارے میں شبہ ہو کہ آپ کیا کر سکتے ہیں تو، مشورے کے لیے **ری یونائٹ** سے رابطہ کریں یا کسی اسپیشلسٹ سالیسٹر سے بات کریں۔

<u>مشمولات</u>

سیکشن 1: **انتباہی نشانیاں**

سیکشن 2: **اولین اقدامات**
- a) ولدیت کی ذمہ داری
- b) پاسپورٹس
- c) وضاحتی فارم

سیکشن 3: **اغوا کے بارے میں ادنی درجے کا خطرہ یا تشویش**
- a) ثالثی

سیکشن 4: **تشویش کا بڑھا ہوا درجہ لیکن اس بات کا امکان <u>نہیں</u> ہے کہ اگلے 72 – 48 گھنٹوں میں اغوا ہوگا۔**
- a) بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈرز (ولدیت کی ذمہ داری کی درخواست)
- b) ممنوعہ اقدامات کا آرڈر
- c) عملی اقدامات

سیکشن 5: **اغوا کا کافی زیادہ امکان ہے اور جلد ہونے والا ہے (اگلے 48 گھنٹوں میں)**
- a) پولیس کی شمولیت اور پورٹ الرٹس
- b) ہائی کورٹ کے آرڈرز
  - i) مقام کا آرڈر
  - ii) کلیکشن آرڈر
  - iii) پاسپورٹ آرڈر

ضمیمہ A: وضاحتی فارم

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

سیکشن 1: انتباہی نشانیاں

بعض اوقات کسی اغوا کے امکان کے بارے میں آپ کی تشویش کی وجہیں واضح ہوتی ہیں، اور دیگر اوقات میں وہ بہت حد تک وجدانی ہو سکتی ہیں۔ عموماً کوئی کہی ہوئی بات ہوگی یا کوئی پیش آمدہ معاملہ ہوگا، جس نے آپ کی تشویشات کو بڑھا دیا ہے۔

ذیل میں ان ممکنہ انتباہی نشانیوں کی فہرست ہے جن سے یہ عندیہ مل سکتا ہے کہ دوسرے والدین آپ کے بچے کا اغوا کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ یہ کوئی جامع فہرست نہیں ہے، اور کچھ کارروائیاں دوسرے والدین مکمل کر سکتے ہیں چاہے ان کا ارادہ آپ کے بچے کا اغوا کرنے کا نہ ہو۔

کھلم کھلا دھمکیاں

- آپ کے بچے کا اغوا کرنے یا آپ کے بچے کو لے کر دور چلے جانے اور آپ کے دوبارہ انہیں نہیں دیکھ پانے کی دھمکیاں۔
- آپ کو، بچے کو، یا اپنے آپ کو ضرر پہنچانے کی دھمکیاں۔
- آپ، بچے، یا خود کے خلاف در پردہ دھمکیاں۔

دوسرے والدین کا رویہ

- رویے میں تبدیلی – یا تو واقعی خوش اخلاق یا واقعی وحشتناک ہو جانا۔
- خود آپ کے اور دوسرے والدین کے بیچ بگڑتا ہوا رشتہ۔
- پرتشدد یا بدسلوک رویہ۔
- فیملی، دوستوں یا بیرون ملک دیگر روابط کے ساتھ بڑھا ہوا رابطہ۔
- پراسرار رویہ۔
- دوسرے ملک کے بارے میں معمول سے زیادہ بات کرتا ہے اور وہاں جانے کا شائق ہے۔
- اچانک ہی بچے سے تعلق رکھنے والی دستاویزات مانگنا، جیسے اسناد ولادت یا پاسپورٹس، جس کی کوئی واضح، حقیقی وجہ نہ ہو۔
- کسی واضح وجہ کے بغیر اچھی طرح تشکیل یافتہ رابطہ کے معمولات میں اچانک ہی ردوبدل ہونا۔

دیگر والدین کی زندگی کے حالات

- وہ مختلف ملک کے ہیں اور اس ملک میں ان کی ڈھیر ساری فیملی، دوست، اور دیگر روابط ہیں۔
- آپ کے ساتھ ان کا رشتہ منقطع ہو جانا۔
- حال ہی میں زندگی تبدیل کرنے والے ایک واقعہ کا سامنا ہوا، جیسے فیملی ممبر کی وفات یا نوکری چھوٹ جانا۔
- مالی مشکلات یا قرض کی اونچی سطحیں۔
- قانونی مسائل جیسے رواں عدالتی کارروائیاں یا قانون کے ساتھ بحث و مباحثہ۔
- امیگریشن کے مسائل۔
- اس بات کا یقین کہ بیرون ملک رہنے والے کافی بہتر زندگی جی رہے ہیں۔
- یوکے کی بہ نسبت بیرون ملک ایک کافی مضبوط امدادی نیٹ ورک ہونا۔
- سماجی خدمات کی شمولیت سے دھمکی زدہ محسوس کرنا۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

تیاریاں کرنا

- اپنا مکان بیچ دینا یا کرایہ والی اپنی پراپرٹی کا لیز ختم کر دینا۔
- اپنی نوکری چھوڑ دینا یا اپنا کاروبار بیچ دینا۔
- یوکے پر مبنی بینک اکاؤنٹس بند کر دینا یا کافی سارا پسہ بیرون ملک منتقل کرنا۔
- پراپرٹی جیسے کاریں یا فرنیچر بیچ دینا۔
- بچے کے اسکول یا نرسری میں منتقلی کا نوٹس دینا۔

آپ کے بچے کا رویہ

- وہ عین وقت پر آپ کو بتاتے ہیں کہ وہ یا دیگر والدین دوسرے ملک میں جا رہے ہیں۔
- عجیب و غریب سوالات پوچھنا۔
- وہ کسی چیز کے بارے میں مضطرب یا فکرمند معلوم پڑتے ہیں۔
- ان کے رویے میں بڑا بدلاؤ آیا ہے۔

اگر آپ کو مذکورہ بالا انتباہی نشانیوں میں سے کسی کا پتہ چلتا ہے اور آپ کے یقین کے مطابق ان سے عندیہ ملتا ہے کہ دیگر والدین کا ارادہ آپ کے بچے کا اغوا کرنے کا ہے تو، مناسب کارروائی کریں جیسا کہ اس رہنما کے بقیہ حصے میں دیا گیا ہے۔

آپ کو چاہیے کہ دوسرے والدین نے جو باتیں کہی ہیں یا جو کچھ کیا ہے انہیں لکھ لیں یا ان کی ڈائری رکھیں تاکہ آگے چل کر آپ کی تشویشات کے ثبوت کے بطور انہیں استعمال کیا جا سکے۔

اگر آپ کو دوسرے والدین کے اعمال کی تشریح کرنے کا طریقہ یقینی طور پر معلوم نہیں ہے تو، **ری یونائٹ** کی مشاورتی لائن سے ضرور بات کریں تاکہ کوئی مشیر آپ کی صورتحال کے بارے میں آپ سے بات کر سکے اور آپ کو مشورہ اور تعاون دے سکے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

سیکشن 2: اولین اقدامات

a) ولدیت کی ذمہ داری
b) پاسپورٹس
c) وضاحتی فارم

<u>ولدیت کی ذمہ داری</u>

ولدیت کی ذمہ داری کا حامل فرد قانونی طور پر اپنے بچے کے بارے میں مخصوص فیصلوں میں شامل کیے جانے کا مستحق ہے، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ آیا وہ جس ملک میں رہ رہے ہیں اس سے باہر ان کے بچے کو سفر کرنا چاہیے۔

آپ کو اپنے بچے کی ولدیت کی ذمہ داری حاصل ہونا یقینی بنانے سے اغوا کو، یا پولیس کی جانب سے کسی ہنگامی کارروائی کو روکنے کی کسی قانونی درخواست میں زبردست طریقے سے اعانت ملے گی۔

مائیں اگر سند ولادت پر نامزد ہوں تو ان پر خود بخود پرورش کی ذمہ داری ہوتی ہے، الّا یہ کہ عدالتیں ان کی ذمہ داری ہٹا دیں، مثلاً، سروگیسی کی صورتوں میں۔

والدین کو ولدیت کی ذمہ داری درج ذل کی معرفت ملتی ہے:

a) بچے کی سند ولادت پر رجسٹریشن؛
b) ولادت کے وقت بچے کی ماں سے شادی شدہ ہونا؛
c) بچے کی ولادت کے بعد بچے کی ماں سے شادی کرنا؛ یا
d) عدالتی آرڈر کے ذریعے۔

آپ کو یہ ثابت کرنے کا اہل ہونا پڑ سکتا ہے کہ آپ پر اپنے بچے کی ولدیت کی ذمہ داری ہے، لہذا یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس اپنے بچے کی سند ولادت، سند تبنیت، آپ کی سند ازدواج، یا اس عدالتی آرڈر کی نقول موجود ہیں جو آپ کو ولدیت کی ذمہ داری عطا کرتی ہیں۔

اگر آپ ایک ہی جنسی رشتے میں ہیں، یا تھے، تو براہ کرم اس ضمن میں اسپیشلسٹ فیملی لائر سے قانونی مشورہ لیں کہ آیا آپ پر اپنے بچے کی ولدیت کی ذمہ داری ہے یا نہیں۔

اگر آپ پر اپنے بچے کی ولدیت کی ذمہ داری نہیں ہے تو، دوسرے والدین کو آپ کے بچے کو ملک سے باہر لے جانے کے لیے آپ کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ نتیجتاً اپنے بچے کو سفر کرنے سے روکنے کے لیے کسی ہنگامی حالت میں آپ معمولی کام کر سکتے ہیں۔ اگر آپ قانونی ولدیت کی ذمہ داری کے خواہاں ہیں تو پھر اس بارے میں مزید مشورے کے لیے **ری یونائٹ** کی مشاورتی لائن یا اسپیشلسٹ لائر سے بات کریں کہ آپ اپنے بچے کی ولدیت کی ذمہ داری کس طرح لے سکتے ہیں۔ عموماً اس کی نمائندگی عدالتی آرڈر، یا سند ولادت پر رجسٹریشن کے ذریعے کی جائے گی۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

پاسپورٹس

پاسپورٹس کے تعلق سے مشورہ اور کارروائی کا انحصار اس امر پر ہے کہ آیا آپ کا بچہ برطانوی پاسپورٹ یا کسی دیگر ملک کے پاسپورٹ کا اہل ہے، اور آیا آپ کے بچے کے لیے فی الحال کوئی پاسپورٹ موجود ہے۔

دوہری شہریت والے افراد دیگر ممالک سے جاری شدہ ایک سے زائد پاسپورٹ رکھ سکتے ہیں اور، گاہے بگاہے، وہ مختلف ناموں سے ہو سکتے ہیں۔ مختلف ممالک کے وہ تمام پاسپورٹ زیر غور رکھنے کو یقینی بنائیں جن کے لیے آپ کا بچہ مستحق ہو سکتا ہے۔

برطانوی پاسپورٹس

اگر برطانوی پاسپورٹ موجود نہیں ہے اور آپ کا بچہ اس کا مستحق ہے

جب تک ہر مجیسٹیز پاسپورٹ آفس میں والدین یا دیگر معترض کے ذریعے کوئی اعتراض درج نہ کرایا گیا ہو تب تک عام طور پر والدین میں سے کسی کی بھی منظوری سے بچے کے نام برطانوی پاسپورٹ جاری ہوتا ہے۔ اگر باپ پر ولدیت کی ذمہ داری نہیں ہے تو ماں کی منظوری مطلوب ہوتی ہے۔

جہاں یہ معلوم ہو کہ بچہ نگہبانی کے آرڈر کا مستوجب ہے وہاں عدالت کی اجازت کے بغیر پاسپورٹ جاری نہیں ہوتا ہے۔ HM پاسپورٹ آفس کو کسی عدالتی آرڈرز سے خود بخود مطلع نہیں کیا جائے گا، لہذا آپ پر HM پاسپورٹ آفس کو مطلع کرنا ضروری ہے تاکہ وہ آرڈر پر کارروائی کریں، اور جب تک انہیں اصل عدالتی آرڈر موصول نہ ہو جائے تب تک کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اطلاع کے مدنظر HM پاسپورٹ آفس کے پتہ کی تفصیلات عدالتی آرڈر کے نچلے حصے میں ہوں گی۔

عدالتی آرڈر کے لیے درخواست دیتے وقت، اپنے بچے کے نام میں امکانی تغیرات سے عدالت کو مطلع کرنا یاد رکھیں۔

اگر یوکے کی عدالت نے درج ذیل آرڈرز میں سے کوئی جاری کیا ہے تو کوئی معترض HM پاسپورٹ آفس سے بچے کے لیے پاسپورٹ جاری نہیں کرنے کی گزارش کر سکتا ہے: -

I. چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 8 کے تحت "ممنوعہ اقدامات کا آرڈر"؛
II. چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 8 کے تحت "رہائش کا آرڈر" یا بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈر" اور معترض وہی فرد ہو جس کے ساتھ بچہ اس آرڈر کے تحت رہتا ہو؛
III. اس امر کی تصدیق کرنے والا آرڈر کہ عملداری سے بچے کو نکال لے جانا آرڈر عدالت کی خواہشات کے برخلاف ہے؛
IV. اس امر کی صراحت کرنے والا آرڈر کہ عملداری سے بچے کو نکال لے جانے کے لیے معترض کی منظوری ضروری ہے؛
V. ایک آرڈر جو یوکے کا پاسپورٹ حوالے کرنے کا متقاضی ہو اور پاسپورٹ کی مزید درخواست دائر کرنے سے ممنوع قرار دیتا ہو یا بصورت دیگر بچے کے پاس پاسپورٹ ہونے یا اس کے ملک چھوڑنے پر اعتراض قائم کر رہا ہو؛
VI. چلڈرن (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 1995 کے تحت صادر شدہ حکم امتناعی؛
VII. بچے کے پاس پاسپورٹ ہونے یا اسے ملک چھوڑنے پر معترض کے اعتراضات کو برقرار رکھنے والا آرڈر۔

اگر کوئی عدالتی آرڈر نہیں ہے تو، ماں کی جانب سے اعتراض پر غور کیا جا سکتا ہے لیکن صرف اس صورت میں کہ باپ پر ولدیت کی ذمہ داری نہ ہو۔ اگر باپ پر ولدیت کی ذمہ داری ہے تو، ماں یا باپ کو اوپر مندرج عدالتی آرڈر میں سے ایک حاصل کرنا ہوگا۔ پولیس بھی اعتراض دائر کر سکتی ہے جب انہوں نے HM پاسپورٹ آفس کو بچے کے اغوا سے متعلق ایکٹ 1984 کے تحت گرفتاری کا اپنا اختیار بروئے کار لانے کے ارادے سے مطلع کر دیا ہو۔

بچے کے لیے ولدیت کی ذمہ داری کا حامل کوئی بھی شخص اس بارے میں مشورہ حاصل کر سکتا ہے کہ بچے کے لیے پاسپورٹ کا اجرا روکنے کے لیے کیا کام کیا جا سکتا ہے۔ پاسپورٹ ایڈوائس لائن سے بات کرنا بہترین ہے جن سے **0300 222 0000** پر

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ معلومات www.gov.uk/government/organisations/hm-passport-office پر HM پاسپورٹ آفس کی ویب سائٹ پر بھی مل سکتی ہیں۔

<u>اگر برطانوی پاسپورٹ پہلے سے موجود ہے</u>

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب HM پاسپورٹ آفس کوئی اعتراض قبول کرتا ہے تو بچے کے پاس پہلے سے ایک درست پاسپورٹ ہوتا ہے۔ HM پاسپورٹ آفس اعتراض کو مؤثر ہونے دینے کے لیے پاسپورٹ کی حوالگی پر زور دینے کا اہل نہیں ہے۔ HM پاسپورٹ آفس کی جانب سے زیادہ سے زیادہ جو کام کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ بچے کا نام 12 ماہ کی مدت کے لیے نوٹ کر لیا جائے تاکہ اگر اس مدت کے دوران پاسپورٹ HM پاسپورٹ آفس کے قبضے میں آتا ہے، یا بچے کے لیے پاسپورٹ کے لیے دیگر درخواست دی جاتی ہے تو، پھر وہ اس اعتراض پر کارروائی کر سکیں۔ 12 ماہ کی مدت کے اختتام پر آپ کو یہ شہادت فراہم کرنی ہوگی کہ عدالت کا آرڈر بدستور نافذ ہے۔

اگر اغوا کا کوئی فوری خطرہ ہو تو آپ ہائی کورٹ سے اپنے بچے کے پاسپورٹ کی حوالگی پر مجبور کرنے والے آرڈرز کی گزارش کر سکتے ہیں، جیسا کہ اس رہنما کے سیکشن 5 میں بالتفصیل درج ہے۔ آپ کو چاہیے کہ جو کوئی پاسپورٹ منسوخ کرنا ہے یا عدالتی آرڈر کے نتیجے کے بطور دوسرے فرد کے حوالے کرنا ہے اس کی بازیابی میں اعانت کے لیے پولیس سے رابطہ کریں۔

اگر مستقبل میں اغوا کا شبہ ہو اور آپ اپنے بچے کے ساتھ بیرون ملک جا رہے ہوں تو، آپ کو صلاح دی جاتی ہے کہ اپنے پاسپورٹ اور اپنے بچے کے پاسپورٹ دونوں کے نمبروں کی تفصیلات رکھیں۔ چوری یا گمشدگی کی صورت میں آپ قریب ترین برطانوی پاسپورٹ جاری کرنے والی اتھارٹی سے مزید آسانی سے اس کا بدل حاصل کرنے پر قادر ہوں گے۔

دوسرے ممالک کے پاسپورٹ

اگر آپ کو اس بارے میں یقین نہیں ہے کہ آیا آپ کا بچہ دوہرا شہری ہے، دوسرے ملک کا شہری ہے یا دوسرے ملک کی قومیت کا مستحق ہے تو، آپ کو اس ملک کے سفارتخانے یا قونصلیٹ سے اسے چیک کرنا چاہیے۔

اگر آپ کا بچہ دوہرا شہری ہے یا برطانوی شہری نہیں ہے تو، آپ پر دوسرے ملک کے سفارتخانے یا قونصلیٹ سے رابطہ کرنا اور ان سے آپ کے بچے کے لیے پاسپورٹ جاری نہیں کرنے کی گزارش کرنا لازم ہے۔ وہ آپ کی درخواست پر عمل کرنے کے پابند نہیں ہیں لیکن رضاکارانہ طور پر ایسا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کامیاب نہیں ہوتے ہیں تو ، قانونی مشورہ لیں۔ ایسا ممکن ہے کہ عدالت غیر ملکی پاسپورٹ حوالے کرنے کا آرڈر دے سکتی ہے یا کسی سفارتخانے یا قونصلیٹ سے آپ کے بچے کے لیے سفری دستاویزات جاری نہیں کرنے کی مؤدبانہ درخواست کر سکتی ہے۔

ویسے تو بچے کو کسی رشتہ دار کے برطانوی پاسپورٹ میں شامل کرنا اب ممکن نہیں ہے، مگر دوسرے ممالک کے پاسپورٹس کے لیے یہ اب بھی ممکن ہے۔ لہٰذا آپ کو متعلقہ سفارتخانے یا قونصلیٹ سے پوچھنا چاہیے کہ آیا یہ ممکن ہے اور، اگر ایسا ہے تو، آیا ایسی کوئی شمولیت موجود ہے۔ اسی طرح آپ یہ درخواست کر سکتے ہیں کہ آپ کے بچےکو کسی اور کے پاسپورٹ میں شامل نہ کیا جائے۔

اگر آپ کے بچے کے پاس پہلے سے ہی کسی ملک کا پاسپورٹ (یا پاسپورٹس) ہے تو اختیار کرنے لائق کارروائیاں

a) اگر آپ کے بچے کے پاس پاسپورٹ (پاسپورٹس) ہے تو پھر اسے محفوظ جگہ پر رکھیں تاکہ امکانی اغوا کار اسے تلاش یا اس تک رسائی حاصل نہ کر پائے۔

b) اگر آپ کے پاس اپنے بچے کا پاسپورٹ (پاسپورٹس) نہیں ہے، تو اگر ممکن ہو تو اسے حاصل کرنے اور محفوظ جگہ پر رکھنے کی کوشش کریں۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

c) اگر پاسپورٹ واقعتاً گم ہو گیا ہے تو، گمشدگی کی رپورٹ اپنے مقامی تھانے میں کریں اور HM پاسپورٹ آفس یا متعلقہ سفارتخانے کو مطلع کریں تاکہ آپ اس کا بدل لے سکیں۔ اگر آپ پاسپورٹ کی گمشدگی یا چوری کی رپورٹ کرتے ہیں لیکن آپ کو معلوم ہے کہ یہ دوسرے فرد کے پاس ہے تو، اسے مبہم تنسیخ تصور کیا جاتا ہے۔ اگر یہ برطانوی پاسپورٹ ہے تو HM پاسپورٹ آفس اس پُرفریب اقرار نامہ کی رپورٹ پولیس کو کرے گا۔

d) اگر پاسپورٹ دوسرے والدین کے پاس ہے جس کے بارے میں خوف ہے کہ امکانی طور پر آپ کے بچے کو اغوا کر لے گا، اور انہیں ولدیت کی ذمہ داری حاصل ہے تو، اس فرد سے پاسپورٹ آپ کو واپس کر دینے کو کہیں۔ اگر وہ انکار کرتے ہیں تو قانونی مشورہ حاصل کریں۔ عدالت اغوا ہونے کے امکان والے کسی بچے کے نام جاری شدہ یا اس کی جزئیات پر مشتمل کوئی پاسپورٹ حوالے کرنے کا آرڈر کر سکتی ہے۔ عموماً اس کی شکل یہ ہوتی ہے کہ پاسپورٹ سالیسٹر کے دفتر میں رکھوایا جاتا ہے اور اسے عدالت کی اجازت کے بغیر واپس نہیں کیا جا سکتا۔

e) اگر پاسپورٹ کسی اور کے پاس ہے جو دیگر والدین نہیں ہیں تو، انہیں اسے رکھنے کا حق نہیں ہے الّا یہ کہ عدالت نے انہیں ایسا کرنے کی اجازت دی ہو۔ اگر عدالت کا کوئی آرڈر موجود نہیں ہے تو، پاسپورٹ کی واپسی کی گزارش کریں۔ اگر وہ انکار کرتے ہیں تو، پولیس کو مطلع کریں جو پاسپورٹ واپس لینے میں آپ کی مدد کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ اگر نہیں تو، **ری یونائٹ** کی مشاورتی لائن یا اسپیشلسٹ سالیسٹر سے بات کر کے ایک آرڈر حاصل کرنے پر گفتگو کریں جس میں پاسپورٹ لازماً آپ کو واپس کرنے کی بات کہی گئی ہو۔

f) اگر آپ کے بچے کا تذکرہ دوسرے فرد کے پاسپورٹ میں ہو اور اگر یہ آپ کے پاس ہو تو اسے محفوظ رکھیں، اگر نہیں ہے تو قانونی مشورہ طلب کریں۔ عدالت اغوا ہونے کے امکان والے کسی بچے کی جزئیات پر مشتمل کوئی پاسپورٹ حوالے کرنے کا آرڈر کر سکتی ہے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

وضاحتی فارم: جتنی جلدی ممکن ہو انہیں پُر کریں!

ضمیمہ A میں موجود وضاحتی فارموں سے آپ کو اپنے بچے، امکانی اغوا کار اور خود آپ کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے میں مدد ملے گی تاکہ اگر اغوا کی دھمکی حقیقی اور قریب ہے تو آپ کے پاس یہ ساری تفصیلات موجود ہوں۔ یہ معلومات کی ایسی قسم ہے جو پولیس اور لائرز جاننا چاہتے ہیں تاکہ وہ تیزی سے اور صحیح سے کارروائی کر سکیں۔

یہ رہنما موصول ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو آپ کو درج ذیل کام کرنا چاہیے:

آپ کی فیملی میں ایسے ***ہر بچے*** کے لیے جو آپ کے خیال میں اغوا کے خطرے میں ہے:

1. ایک وضاحتی فارم مکمل کریں – اگر آپ کا ایک سے زائد بچہ ہے تو فارموں کی فوٹو کاپی کرائیں۔
2. بچے کی دو تصاویر لیں (پاسپورٹ سائز کی فوٹو مثالی ہیں) اور ان کا پرنٹ آؤٹ لیں۔
3. تصاویر کی پشت پر بچے کا نام اور تاریخ پیدائش اور فوٹو لیے جانے کی تاریخ درج کریں۔ یہ تصاویر اپ ٹو ڈیٹ رکھیں۔
4. اپنے بچے کی سند ولادت اور اپنے بچے کے تعلق سے کسی عدالتی آرڈر کی فوٹو کاپی کروا لیں۔

ایسے ***ہر شخص*** کے لیے جو آپ کے خیال میں آئندہ اغوا کار ہونے کا امکان ہے:

1. ایک وضاحتی فارم مکمل کریں – اگر آپ کو ایک سے زائد درکار ہو تو فارم کی فوٹو کاپی کرائیں۔
2. امکانی اغوا کار کی تصویر تلاش کرنے کی کوشش کریں۔
3. تصویر کی پشت پر امکانی اغوا کار کا نام اور تاریخ پیدائش اور فوٹو لیے جانے کی تاریخ درج کریں۔ اگر تصویر لوگوں کے گروپ کی ہو تو، گروپ میں متعلقہ شخص کا مقام پشت پر لکھیں، جیسے پچھلی قطار میں، بائیں سے تیسرا۔

اپنے آپ کے سلسلے میں

1. تفصیلات کا فارم مکمل کریں۔
3. اگر قابل اطلاق ہو تو کسی امکانی اغوا کار کو اپنے سند ازدواج کی ایک فوٹو کاپی دستیاب کرائیں۔

تمام فارموں، آرڈر اور اسناد کی فوٹو کاپی کرائیں اور ذیل کے مطابق دو سیٹ بنائیں:

سیٹ 1: اصل اپنے لیے بحفاظت رکھنے کے لیے:
اصل فارم، اسناد ولادت و ازدواج، عدالتی آرڈرز، اور تصاویر کا ایک سیٹ۔

سیٹ 2: اپنے سالیسٹر کے لیے، یا اگر آپ نے سالیسٹر بحال نہیں کیا ہے تو بھروسہ مند شخص کے لیے:
فارموں کی فوٹو کاپیاں، اسناد ولادت و ازدواج، عدالتی آرڈرز، اور تصاویر کا ایک سیٹ۔

اگر آپ قانونی مشورہ لیتے ہیں تو ہماری تجویز ہے کہ آپ اسپیشلسٹ سالیسٹر سے بات کریں جس کو اغوا کے روک تھام کا تجربہ ہو۔ اسپیشلسٹ لائرز کی فہرست http://www.reunite.org/lawyers.asp پر ہماری لائرز لسٹنگ میں مل سکتی ہے۔

اسکین شدہ کاپیاں:
اگر ممکن ہو تو تمام فارموں، تصاویر، آرڈرز اور اسناد کی ایک اسکین شدہ کاپی بنائیں تاکہ ہنگامی حالت میں انہیں جلدی سے ای میل کیا جا سکے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

سیکشن 3: اغوا کے بارے میں ادنی درجے کا خطرہ یا تشویش

ثالثی

اگر آپ اپنے اور دوسرے والدین کے بیچ رشتے کے انقطاع، اور/یا اپنے بچے کے لیے طویل مدتی انتظامات پر گفتگو کے عمل میں شروعاتی مرحلے میں ہیں جیسے کہ وہ کہاں رہیں گے تو، پھر ثالثی ایک تعمیری اختیار ہو سکتی ہے۔

ثالثی ایک رضاکارانہ عمل ہے جو والدین کو ایک خود مختار فریق ثالث کے ساتھ ایک ساتھ ملنے کا موقع پیش کرتی ہے جو ان مسائل کو شناخت کرنے میں جنہیں وہ حل کرنا چاہتے ہیں اور پھر ایسے قابل عمل حل پر پہنچنے میں ان کی مدد کرے گی جو دونوں والدین کو قابل قبول ہوں۔

ثالثی ایسے حالات میں نہیں اٹھائی جائے جہاں تشویشات اس قدر شدید ہوں کہ جس چیز کی تجویز کی گئی ہے اس کا الرٹ ملنے پر، اس امر کا حقیقی خطرہ ہو کہ امکانی اغوا کار آپ کے بچے کا اغوا کرنے کے لیے اپنے منصوبے تیز گام کر دے گا۔ تاہم، اگر کوئی قریبی خطرہ معلوم نہیں پڑتا ہے، یا اگر آپ کے خیال سے ثالثی کے امکان کو آگے بڑھانا سابق شریک حیات/پارٹنر کے رو بہ عمل ہونے کو ہوا دے گا تو، پھر اس مرحلے پر بہترین جواب یہ ہے کہ ایک دوسرے سے بات کریں۔ آپ کو یہ ادراک ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی خطرہ نہیں ہے، یا آپ اس بات سے واقف ہو سکتے ہیں کہ کوئی اور ایسی بات ہے جس کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک ایسے معاہدے سے جس پر والدین کے بیچ کام کیا جا سکے ہمیشہ اس میں شامل بچوں کو قانونی کارروائیوں یا بے یقینی کی بہ نسبت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

ری یونائٹ کے پاس خود اپنی ثالثی کی خدمت ہے جو اغوا، بین الاقوامی سرحدوں کے اس پار اغوا، ری لوکیشن اور رابطہ کی روک تھام کے معاملات میں تخصیص رکھتا ہے۔ اگر آپ کو **ری یونائٹ** کی ثالثی کی خدمت کے بارے مں مزید معلومات چاہئیں تو براہ کرم ثالثی ٹیم سے 0116 255 5345 پر رابطہ کریں۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

سیکشن 4: تشویش کا بڑھا ہوا درجہ لیکن اس بات کا امکان نہیں ہے کہ اگلے 72 - 48 گھنٹوں میں اغوا ہوگا۔

a) ممنوعہ اقدامات کا آرڈر
b) بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈرز
c) عملی اقدامات

ممنوعہ اقدامات کا آرڈر

یہ کیا ہے: ایک آرڈر جو بتاتا ہےکہ مخصوص کارروائی ہرگز انجام نہیں پانی چاہیے۔ ممنوعہ اقدامات کا آرڈر کسی بھی فرد کے خلاف صادر ہو سکتا ہے، اس امر سے قطع نظر کہ آیا ان پر ولدیت کی ذمہ داری ہے یا نہیں۔

یہ کب مطلوب ہوتا ہے: ممنوعہ اقدامات کا آرڈر دوسرے والدین کو آپ کے بچے کو عملداری سے، یا مخصوص علاقے سے ہٹانے سے ممنوع قرار دیتے ہوئے صادر کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کا ماننا ہے کہ منتقلی (چاہے یوکے میں ہی ہو) انجام پانے کا امکان ہے تو، ممنوعہ اقدامات کا آرڈر اس طرح کی منتقلی کو روکنے میں اعانت کرے گا۔

اسے حاصل کرنے کا طریقہ: آپ کے مقامی فیملی کورٹ میں C100 فارم پر بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈر کی طرح ملتی جلتی درخواست۔ ممنوعہ اقدامات کے آرڈرز کے لیے فوری *یکطرفہ* بنیاد پر، جس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے والدین کو کسی درخواست یا سماعت کا نوٹس دیے بغیر درخواست دی جا سکتی ہے۔ یہ فوری *یکطرفہ* درخواست وہاں مناسب ہے جہاں تشویشات اس قدر زیادہ ہوں کہ اس بات کا حقیقی خطرہ موجود ہے کہ اگر 'بھنک لگ گئی' تو ، تدارکی اقدامات لاگو ہو پانے سے پہلے ہی دوسرے والدین آپ کے بچےکو نکال لے جانے کی کوشش کریں گے۔

یہ کیا کرے گا: حقیقت میں، ممنوعہ اقدامات کا آرڈر اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ آپ کے بچے کو ملک سے باہر نہیں لے جایا جائے گا کیونکہ یوکے سے روانہ ہوتے وقت ایگزٹ کی کوئی لازمی جانچیں نہیں ہوتی ہیں۔ تاہم، ممنوعہ اقدامات کا آرڈر کافی مفید ہوتا ہے اگر اغوا کی آپ کی تشویش اس قدر شدید نہیں ہو کہ آپ کے یقین کے مطابق مزید فوری آرڈر مطلوب ہو، لیکن جہاں آرڈر اس وجہ سے درکار ہو کہ دوسرے والدین کو علم ہے کہ انہیں کیا نہیں کرنا چاہیے اور اسی وجہ سے اگر ضرورت ہو تو اسے نافذ کیا جا سکتا ہے۔

ممنوعہ اقدامات کے آرڈر کے حصے کے طور پر یہ آرڈر کیا جا سکتا ہے کہ اگر بچے کے پاسپورٹ یا سفری دستاویزات دیگر والدین کے قبضے میں ہیں تو وہ انہیں حوالے کر دیں۔ اگر آپ کے خیال سے دیگر والدین اس آرڈر کی تعمیل نہیں کریں گے اور اغوا کا خطرہ بدستور ہے تو، ہائی کورٹ میں، یا آپ کے لیے مقامی عدالت میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس پاسپورٹ آرڈر کے لیے درخواست دینے پر غور کرنا زیادہ اہم ہے جیسا کہ سیکشن 5 میں تفصیل دی گئی ہے۔

بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈرز

یہ کیا ہے: آپ کا بچہ ہر والدین کے ساتھ جتنا وقت گزارتا ہے، اور جس کے ساتھ اسے رہنا چاہیے اس کی تفصیل پر مشتمل ایک آرڈر۔

یہ کب مطلوب ہوتا ہے: عموماً ایسے حالات میں جہاں آپ اور دیگر والدین اس بارے میں اتفاق کرنے سے قاصر ہوں کہ آپ کے بچہ کو کس کے ساتھ رہنا چاہیے اور آپ کے بچے کو کتنا وقت دوسرے والدین کے ساتھ گزارنا چاہیے۔ تاہم، بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈر کے لیے درخواست دینے سے بھی کئی دیگر طریقوں سے بھی مدد مل سکتی ہے جیسے:

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

a) درخواست کا عمل ان اختلافات کو عدالت کے احاطے میں لاتا ہے جہاں پر دیگر آرڈرز، جیسے تدارکی اور حفاظتی آرڈرز، کسی اغوا کی روک تھام کے سلسلے میں جاری کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، عدالت جانا دوسرے والدین کو ان کی آئندہ کارروائیوں کے سوچنے پر مجبور کر سکتا ہے اور کسی اضطراری فیصلے سے روک سکتا ہے۔ تمام مسائل کو سامنے لا کر یہ آپ کے بچے کے لیے آپ اور دوسرے والدین کو اپنی آراء پر گفتگو کرنے کے راستے کھول سکتا ہے۔
b) بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈر حاصل کرنا واضح طور پر "تولیتی حقوق" طے کرتا ہے جو ہر والدین کو بروئے کار لانا چاہیے۔ یہ کافی مفید ہے اگر اغوا ہوا ہے کیونکہ آپ دکھا سکتے ہیں کہ آپ کے پاس تولیت کے حقوق ہیں جو اغوا کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں۔

اسے حاصل کرنے کا طریقہ: فارم C100 استعمال کر کے فیملی کورٹس میں ایک درخواست دیں۔ آپ کو ایسی درخواست کے لیے فیس ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔

یہ کیا کرے گا: جہاں بچے کے انتظامات سے متعلق آرڈر موجود ہو:

a) آرڈر کو لاگو کیا جا سکتا ہے اور خلاف ورزی کرنے والے فریق کو جیل بھیجا جا سکتا ہے اور/یا اس پر جرمانہ ہو سکتا ہے، اس سے بلا معاوضہ کام کروایا یا مالی معاوضہ دلوایا جا سکتا ہے۔
b) ولدیت کی ذمہ داری کے حامل ہر کسی کی منظوری کے بغیر بچے کو یوکے سے باہر لے جانا ایک فوجداری جرم ہے الّا یہ کہ عدالت نے اجازت دی ہو۔ تاہم، اگر کوئی ایسا آرڈر جاری ہوا ہے کہ بچے کو اس فرد کے ساتھ رہنا ہے تو، وہ فرد ایک بار میں ایک ماہ تک کے لیے دوسرے والدین کی منظوری کے بغیر اس بچے کو یوکے سے باہر لے جانے پر قادر ہو سکتا ہے۔

عملی اقدامات

عدالتی آرڈرز حاصل کرنے کے ساتھ ہی دیگر ایسے عملی اقدامات موجود ہیں جو آپ اپنے بچے کا اغوا ہونے کا خطر ہ کم کرنے کے لیے اختیار کر سکتے ہیں:

- اپنے بچے کے اسکول یا نرسری کو اپنی تشویشات سے مطلع کریں اور آپ کے پاس جو کوئی عدالتی آرڈرز ہیں وہ ان کے ساتھ شیئر کریں۔ اسکول یا نرسری کو واضح طور پر بتا دیں کہ وہ کس طرح آپ کا تعاون کر سکتے ہیں اور وہ آپ کے ساتھ کتنی معلومات شیئر کرنے پر قادر ہیں، خاص طور پر اگر آپ کا بچہ یا والدین اسکول میں کچھ ایسی بات کہتے یا ایسا کام کرتے ہیں جس سے اغوا کی آپ کی تشویشات کی تصدیق ہوتی ہو۔

- آپ کے بچے کی دیکھ بھال کرنے والے کسی شخص، جیسے چائلڈ مائنڈر، دوست یا کسی اضافی نصابی سرگرمیوں کے قائد کے ساتھ اپنی تشویشات شیئر کریں، تاکہ وہ اسی لحاظ سے کارروائی کر سکیں۔

- اگر دوسرے والدین سے قربت رکھنے والے کسی شخص، جیسے پڑوسی یادوست کے ساتھ آپ کا اچھا رشتہ ہے تو، ان سے کہیں کہ اگر وہ کوئی ایسی بات دیکھیں یا سنیں جس سے اغوا کی آپ کی تشویشات کی تصدیق ہوتی ہو تو وہ آپ کو بتائیں۔ اس کی مثالیں یوں ہو سکتی ہیں کہ وہ دوسرے والدین کا مکان برائے فروخت ہونے کی بات سنتے ہیں، یا دوسرے والدین اور آپ کے بچے کو ڈھیر سارے سامان کے ساتھ ٹیکسی پر سوار ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

- اگر آپ کے بچے کی عمر کافی ہے اور وہ ان سے ڈرنے والا نہیں ہے تو، انہیں یہ جاننے کو یقینی بنائیں کہ اگر امکانی اغوا کار انہیں ملک سے باہر لے جانے کی کوشش کرتا ہے تو کیا کرنا ہے۔ مثلاً، انہیں بتائیں کہ پولیس افسر، ایئر پورٹ سکیورٹی آفیسر یا با اختیار شخص کے پاس جائیں اور ان سے آپ سے رابطہ کرنے کی درخواست کریں۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

سیکشن 5: اغوا کا کافی زیادہ امکان ہے اور جلد ہونے والا ہے (اگلے 48 گھنٹوں میں)

a) پولیس کی شمولیت اور پورٹ الرٹس
b) ہائی کورٹ کے آرڈرز
i) پاسپورٹ آرڈر
ii) مقام کا آرڈر
iii) کلیکشن آرڈر

پولیس اور 'پورٹ الرٹس'

- کیا آپ کے خیال سے آپ کے بچے کو آپ کی منظوری یا عدالت کی منظوری کے بغیر ملک سے باہر لے جایا جا سکتا ہے؟

- کیا آپ کو یقین ہے کہ اگلے 48 گھنٹوں میں ایسا ہوگا؟

اگر آپ نے ان دونوں سوالوں کا جواب 'ہاں' میں دیا تو پھر آپ کو یا تو 101 پر ٹیلیفون کر کے یا اپنے مقامی تھانے میں جا کر اپنی مقامی پولیس فورس سے رابطہ کر کے ہنگامی کارروائی کرنے پر غور کرنا چاہیے۔ پولیس اس صورتحال کو 'جاری جرم' کے بطور نمٹا سکتی ہے اور کچھ حالات میں پورٹ الرٹ سمیت، ہنگامی تدارکی اقدامات نافذ کرنے پر غور کر سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ، بچے کے اغوا سے متعلق ایکٹ 1984 کے سیکشن 1 کے تحت، ولدیت کی ذمہ داری کے حامل ہر فرد کی منظوری یا عدالتی آرڈر کے بغیر 16 سال سے کم عمر کے بچے کو یوکے سے نکال لے جانا فوجداری جرم ہے۔

پورٹ الرٹ

<u>یہ کیا ہے</u>: ملک کے اندر اور باہر تمام پورٹس کو ایک اطلاع جو آپ کے بچے کو ملک سے نکال کر لے جانے پر متعلقہ حکام کو متنبہ کرے گا۔ اس کو بعض اوقات 'تمام پورٹس کو انتباہ' کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔

<u>یہ کب مطلوب ہوتا ہے</u>: اگر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ کا بچہ اغوا کیے جانے کے عمل سے گزر رہا ہے تو، پورٹ الرٹ حکام کو مطلع کر کے آپ کے بچےکو ملک سے باہر لے جانے سے روک سکتا ہے۔

<u>اسے حاصل کرنے کا طریقہ</u>: 16 سال سے کم عمر کے بچے کے لیے پولیس کو پورٹ الرٹ جاری کرنے کے لیے عدالتی آرڈر کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ اس امر کی تسلی ہو جانے پر یہ عمل شروع کر سکتے ہیں کہ نکال لے جانے کا خطرہ "حقیقی" اور "قریبی" دونوں ہے (48 گھنٹوں کے اندر)۔ عدالتی آرڈر 16-18 سال کی عمر کے بچے کے لیے مطلوب ہوگا۔

پورٹ الرٹ شروع کرنے کے لیے اپنی مقامی پولیس فورس کو 101پر کال کریں یا اپنے مقامی تھانے میں جائیں۔ اپنی تشویش کا اظہار کریں کہ آپ کے بچے کو جلد ہی اغوا کیا جا سکتا ہے اور اپنے تشویش زدہ ہونے کی وجہیں بیان کریں۔ آپ کی تشویشات کا سبب بننے والے واقعات کی ایک ڈائری رکھنا مفید ہو سکتا ہے جیسا کہ سیکشن 1 میں گفتگو کی گئی ہے تاکہ آپ یہ معلومات پولیس کو دے سکیں۔ پولیس آپ سے آپ کے بچے اور امکانی اغوا کار کے بارے میں حقیقت پر مبنی معلومات بھی پوچھے گی، لہٰذا اس رہنما میں شامل وضاحتی فارم ضرور پُر کریں۔ ایک کاپی محفوظ جگہ پر اپنے بچے کی اپ ٹو ڈیٹ، واضح تصاویر کے ساتھ رکھیں۔ آپ پولیس کو جتنی زیادہ معلومات فراہم کر سکتے ہیں، ان کی کارروائی اتنی ہی زیادہ مؤثر ہو سکتی ہے۔

جس کسی آفیسر سے آپ بات کریں ان کا نام، کالر نمبر اور ٹیلیفون نمبر ہمیشہ لکھیں اور جو کوئی حوالہ یا واقعہ نمبر دیا جائے اسے نوٹ کر لیں۔ آپ کو آگے چل کر ان معلومات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

اگر پولیس کو یقینی طور پر معلوم نہیں ہے کہ کیا کرنا ہے یا آیا آپ کی تشویش پر کارروائی کرنی ہے تو، انہیں بچے کے اغوا سے متعلق ایکٹ 1984 کے سیکشن 1 پر نگاہ ڈالنے کی ترغیب دیں، جو بچے کے اغوا کے جرم کو بتاتا ہے، سینئر رفیق کار سے بات کریں یا مشورے کے لیے ان کا داخلی سسٹم چیک کریں۔ اگر پولیس کو اب بھی یقینی طور پر معلوم نہیں ہے تو انہیں **ری یونائٹ** یا نیشنل کرائم ایجنسی کی مسنگ پرسنز یونٹ سے رابطہ کرنے کی ترغیب دیں۔

اگر پولیس معاون نہیں ہے تو، آفیسر سے بات کرنے کے لیے اپنے سالیسٹر یا **ری یونائٹ** کے مشیر کا انتظام کریں۔

یہ کیا کرے گا: بچے کی تفصیلات 28 دنوں کی شروعاتی مدت کے لیے بچے کے اغوا سے متعلق انتباہی فہرست میں ڈالی جاتی ہیں۔ چونکہ یوکے سے روانہ ہوتے وقت ایگزٹ کی کوئی لازمی جانچیں نہیں ہوتی ہیں، اور حکام یوکے سے روانہ ہونے والے لوگوں کی جامع فہرست باقی نہیں رکھتے ہیں، لہذا پورٹ الرٹ سخت قسم کا تدارکی اقدام نہیں ہے اور یہ ہمیشہ کارگر نہیں ہوتا ہے۔ نتیجتاً آپ کو واقعی ہنگامی صورتحال میں جب کوئی اور تدارکی اقدامات ممکن نہ ہوں تبھی پولیس پورٹ الرٹ پر انحصار کرنا چاہیے۔ یہ آخری حربہ ہونا چاہیے اور جامع طور پر اسی پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔ مزید سخت قسم کے تدارکی اقدامات فیملی کورٹ کے ذریعے لاگو کیے جا سکتے ہیں جیسا کہ اس رہنما کے دوسرے حصوں میں گفتگو کی گئی ہے۔

قریبی خطرہ گزر جانے پر، براہ کرم مزید، طویل مدتی تدارکی اقدامات جیسے ان عدالتی آرڈرز کی چھان بین کریں جو پورٹ الرٹ پر انحصار کرنے کی بجائے کافی زیادہ مؤثر ہو سکتے ہیں۔

ہائی کورٹ کے آرڈرز

درج ذیل آرڈرز عموماً Royal Courts of Justice, Strand, London, WC2A 2LL میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج، یا آپ کے لیے مقامی عدالت میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔

یہ عدالتی آرڈرز ہنگامی بنیاد پر (یعنی فوری طور پر)، بشمول عدالت کے نارمل اوقات سے باہر ٹیلیفون کر کے، اور دوسرے والدین کو مطلع کیے بغیر جاری کیے جا سکتے ہیں۔ بعض اوقات دوسرے والدین کو نوٹس دینا غیر مناسب ہو سکتا ہے کیونکہ اس سے انہیں امکانی درخواست کا انتباہ مل سکتا ہے، نیز یہ خطرہ ہوتا ہے کہ وہ امکانی اغوا پر عمل کر ہی ڈالیں گے۔

عدالتی عمل کی تخصیصی نوعیت کے سبب، اور درست آرڈرز جاری ہونے کو یقینی بنانے کے لیے، ہم عدالت کی کسی درخواست میں مدد کے لیے اسپیشلسٹ سالیسٹر سے مشورہ طلب کرنے کی سفارش کریں گے۔ یہ درخواستیں دینے کے لیے آپ قانونی امداد کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ براہ کرم ہماری ویب سائٹ: http://www.reunite.org/lawyers.asp پر اسپیشلسٹ چائلڈ ایبڈکشن لائرز کی فہرست سے رجوع کریں۔

ہائی کورٹ کے درج ذیل تمام آرڈرز Tipstaff کے ذریعے نافذ کیے جاتے ہیں، جو ہائی کورٹ کے دیئے گئے آرڈرز نافذ کرنے کے لیے نامزد افسر ہوتا ہے۔ Tipstaff کے پاس دو نائبین ہوتے ہیں اور اگر ضروری ہو تو اپنی جانب سے نفاذ کا کام انجام دینے کے لیے وہ اپنے اختیارات پولیس افسران کو سونپ سکتے ہیں۔

پاسپورٹ آرڈر

یہ کیا ہے: Tipstaff کو آپ کے بچے اور متعلقہ بالغ افراد کے لیے پاسپورٹس اور سفری دستاویزات ہٹانے دیتا ہے۔

یہ کب مطلوب ہوتا ہے: جب آپ کے بچے کو یوکے سے باہر لے جانے سے روکنے کے لیے یہ ضروری ہو۔

اسے حاصل کرنے کا طریقہ: رائل کورٹس آف جسٹس میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس یا آپ کے لیے مزید مقامی عدالت میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس ایک درخواست دی جائے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

یہ کیا کرے گا: Tipstaff کسی بھی معلوم پتے پر جائے گا اور سبھی پاسپورٹس اور سفری دستاویزات نکالے گا جیسا کہ آرڈر میں بیان کیا گیا ہے۔ عدالت نیا یا بدل برطانوی پاسپورٹ جاری کرنے سے روکنے کا آرڈر بھی جاری کر سکتی ہے۔ برطانوی عدالتیں غیر ملکی پاسپورٹس جاری ہونے سے روکنے پر قادر نہیں ہیں لیکن وہ متعلقہ سفارت خانے یا قونصلیٹ سے دونوں والدین یا عدالت کی منظوری کے بغیر بدل پاسپورٹ جاری نہیں کرنے کو کہہ سکتی ہیں۔

مقام کا آرڈر

یہ کیا ہے: عدالت کو Tipstaff اور دوسروں کی مدد سے آپ کے بچے کے اتہ پتہ کی نشاندہی کرنے دیتا ہے۔

یہ کب مطلوب ہوتا ہے: اگر آپ کا بچہ گم ہو گیا ہے اور آپ کسی ایسے شخص سے رابطہ کرنے سے قاصر ہیں جس کو آپ کے بچے کے قیام کا علم ہو سکتا ہے تو، مقام کا آرڈر یہ معلومات حاصل کرنے میں اعانت کر سکتا ہے۔

اسے حاصل کرنے کا طریقہ: رائل کورٹس آف جسٹس میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس یا آپ کے لیے مزید مقامی عدالت میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس ایک درخواست دی جائے۔ درخواست میں بچے کے بارے میں تمام متعلقہ معلومات اور آپ کے بچے کے امکانی اتہ پتہ کے بارے میں کوئی آئیڈیاز بیان ہونی چاہئیں جیسے، فیملی، دوستوں، ڈاکٹروں، اسکولوں وغیرہ کی تفصیلات اور پتے۔

یہ کیا کرے گا: Tipstaff کسی بھی ایسے فرد یا تنظیم کو آرڈر کی تعمیل کرانے کا انتظام کر سکتا ہے جسے اس کے یقین کے مطابق بچے کا اتہ پتہ معلوم ہو سکتا ہے۔ آرڈرز عوامی حکام (مثلاً HMRC، بینفیٹس ایجنسی، DVLA، مقامی حکام یا مقامی تعلیمی حکام) کے خلاف جاری کر کے ان سے اپنے ریکارڈوں میں تلاش کرنے اور عدالت کو یہ اطلاع دینے کا تقاضا کیا جا سکتا ہے کہ آیا ان کے پاس آپ کے بچے کا یا جس فرد کے ساتھ بچے کے ہونے کا یقین ہے اس کا کوئی ریکارڈ ہے۔

ملتے جلتے آرڈرز ٹیلیفون اور دیگر IT سروس فراہم کنندگان، بینکوں اور دیگر مالی اداروں کو، ایئر لائنوں اور دیگر سفری خدمت فراہم کنندگان کو بھیجے جا سکتے ہیں – مؤخر الذکر کو یہ پتہ کرنے کے نظریے سے کہ آیا آپ کا بچہ واقعی میں ملک چھوڑ چکا ہے اور، اگر ایسا ہے تو، کس منزل کو گیا ہے۔ وہ اغوا کرنے والے والدین کے رشتہ داروں، دوستوں اور ساتھیوں کو بھی جاری کیے جا سکتے ہیں، پھر ان پر کسی ایسی معلومات کا انکشاف کرنے کا قانونی فریضہ ہوگا جو آپ کے بچے کے اتہ پتہ کی شناخت کی سمت لے جا سکے۔

کلیکشن آرڈر

یہ کیا ہے: Tipstaff کو جس پتے پر آپ کے بچے یا بچی کے موجود ہونے کا علم ہے وہاں جانے، آپ کے بچے کو لینے اور اسے آپ کی نگہداشت میں، دوسرے نامزد فرد یا لوکل اتھارٹی کی نگہداشت میں رکھنے دیتا ہے۔

یہ کب مطلوب ہوتا ہے: جب آپ کے بچے کو اس وقت آپ کی نگہداشت سے نکال لیا گیا ہوگا جب آپ عموماً اپنے بچے کی دیکھ بھال کرتے ہوں، یا انہیں مشکوک حالت میں ان کے معمول کے پتے سے ہٹا دیا گیا ہو، لیکن بچے کا مقام معلوم ہو اور دیگر والدین آپ کے بچے کو واپس کرنے سے انکار کر رہے ہوں۔

اسے حاصل کرنے کا طریقہ: رائل کورٹس آف جسٹس میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس یا آپ کے لیے مزید مقامی عدالت میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس ایک درخواست دی جائے۔

یہ کیا کرے گا: Tipstaff آپ کے بچے کو لے سکتا اور اسے آپ کی نگہداشت میں، دوسرے نامزد فرد یا لوکل اتھارٹی کی نگہداشت میں رکھ سکتا ہے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

پورٹ الرٹ آرڈر

یہ کیا ہے: پولیس کو پورٹ الرٹ نافذ کرنے کا آرڈر دیتا ہے۔

یہ کب مطلوب ہوتا ہے: جب اغوا کا حقیقی خطرہ موجود ہو اور یہ تشویش ہو کہ پولیس کے ذریعے پورٹ الرٹ کروانے کا عمل کافی سست رفتار ہو سکتا ہے، یا جہاں اغوا اس قدر قریبی نہ ہو کہ پولیس کو کارروائی کرنی پڑے۔

اسے حاصل کرنے کا طریقہ: رائل کورٹس آف جسٹس میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس یا آپ کے لیے مزید مقامی عدالت میں بیٹھنے والے ہائی کورٹ کے جج کے پاس ایک درخواست دی جائے۔

یہ کیا کرے گا: آرڈر کی ایک کاپی مقامی پولیس اور نیشنل بارڈر ٹارگیٹنگ سنٹر کو آپ کی تفصیلات اور اگر آپ کا کوئی سالیسٹر ہو تو ان کی تفصیلات سمیت ایک تعارفی خط کے ساتھ دینی ہوگی۔ اگر آپ کا بچہ پرواز کے لیے چیک ان کرتا ہے، یا ہوائی اڈے یا بندرگاہ پر پایا جاتا ہے تو، پولیس کو مطلع کیا جائے گا تاکہ وہ آپ کے بچے کو روکنے کی کوشش کر سکیں۔ ایسی صورتحال میں وہ جس کسی فرد کو ہدایت دی گئی ہو اسے، جیسے Tipstaff، آپ کو اور آپ کے سالیسٹر کو بھی مطلع کریں گے۔ پورٹ الرٹ 28 دنوں تک نافذ رہے گا الّا یہ کہ عدالت سے تجدید ہو جائے۔

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

اغوا کے خطرے میں مبتلا ہر بچے کے لیے ذیل کی تفصیلات مکمل کریں

خاندانی نام:			
پہلا نام:			
دیگر نام جن سے وہ معروف ہو سکتے ہیں:			
صنف:		**قومیت:**	
تاریخ پیدائش:		**جائے پیدائش:**	
پتے جہاں بچہ عموماً رہتا ہے:			
اس پتے پر وہ کس کے ساتھ رہتے ہیں:			
ٹیلیفون نمبر:			
نسلی وضع قطع:	**سفید فام / مخلوط** (براہ کرم بیان کریں) / **ایشیائی / سیاہ فام / چینی / دیگر** (براہ کرم بیان کریں)		
قد:		**قامت:**	
آنکھ کا رنگ:		**چشمے پہننے والا:**	ہاں / نہیں (براہ کرم دائرہ بنائیں)
بال کا رنگ:		**بال کی لمبائی:**	
پیدائشی نشانات یا امتیازی خصوصیات:	اگر ہاں، تو براہ کرم تفصیلات یہاں فراہم کریں:		
خون کا گروپ:		**NHS نمبر:**	
کوئی خاص دوا مطلوب ہے:			
پاسپورٹ نمبر اور قومیت:			
کوئی متعلقہ عدالتی آرڈر:	اگر "ہاں"، تو براہ کرم تفصیلات یہاں فراہم کریں:		

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

ہر امکانی اغوا کار کے لیے ذیل کی تفصیلات مکمل کریں

خاندانی نام:			
پہلا نام:			
دیگر نام جن سے وہ معروف ہو سکتے ہیں:			
بچے (بچوں) سے رشتہ:			
صنف:		**قومیت:**	
تاریخ پیدائش:		**جائے پیدائش:**	
آخری معلوم پتہ:			
ٹیلیفون نمبر:		**موبائل ٹیلیفون نمبر:**	
نسلی وضع قطع:	**سفید فام / مخلوط** (براہ کرم بیان کریں) / **ایشیائی / سیاہ فام / چینی / دیگر** (براہ کرم بیان کریں)		
قد:		**قامت:**	
آنکھ کا رنگ:		**چشمے پہننے والا:**	ہاں / نہیں (براہ کرم دائرہ بنائیں)
بال کا رنگ:		**بال کی لمبائی:**	
چہرے پر بال: (اگر قابل اطلاق ہو)		**امتیازی لہجہ:**	
پیدائشی نشانات/ٹیٹوز/امتیازی خصوصیات:	اگر ہاں، تو براہ کرم تفصیلات یہاں فراہم کریں:		
پاسپورٹ نمبر اور قومیت (اگر معلوم ہو)**:**			
UK N.I. نمبر		**گاڑی کی تفصیلات:** (رجسٹریشن، ساخت، ماڈل، رنگ)	

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

بیرون ملک امکانی اغوا کار کے لنکس کی تفصیلات
بشمول رشتہ دار، دوست اور کاروباری ساتھی۔

	نام:
	پتہ:
	ٹیلیفون نمبر:
	اغوا کار سے رشتہ:

	نام:
	پتہ:
	ٹیلیفون نمبر:
	اغوا کار سے رشتہ:

	نام:
	پتہ:
	ٹیلیفون نمبر:
	اغوا کار سے رشتہ:

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022

آپ کی اپنی تفصیلات

خاندانی نام:			
پہلا نام:			
اصل نام: (اگر قابل اطلاق ہو)			
بچے (بچوں) سے رشتہ:			
پتہ:			
گھر کا ٹیلیفون نمبر:		**موبائل ٹیلیفون نمبرز:**	
تاریخ پیدائش:		**جائے پیدائش:**	
قومیت:			
اگر اغوا کار سے آپ کی شادی ہوئی ہے/تھی، شادی کی تاریخ:			

آپ کے سالیسٹر کی تفصیلات

نام:			
فرم:			
پتہ:			
ٹیلیفون نمبر:		**موبائل نمبر (اگر یہ آپ کے پاس ہو):**	

© ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر 2022